Lesson-7
(Notes)

ایثار الایمان والاعمال علی الاموال والاشیاء

فقه القلوب

کتاب کا نام: موسوعة فقه القلوب فی ضوء القرآن والسنة

مؤلف: محمد بن ابراہیم بن عبد اللہ التویجري

تدریس: ڈاکٹر فرحت ہاشمی

المقدمة (صفحه 12-13)

فوا أسفاه.. على ضياع الأوقات، وبعثرةالعمر، وبعثرة الفكر، وبعثرة الجهد في الشهوات والمخازي، والقبائح والكبائر والفواحش، واتباع الشياطين.

توہائے افسوس (امت مسلمہ کے) اوقات کے ضائع ہونے اور عمر گزرنے اور سوچ کے بکھرنے اور اور جدوجہد کے منتشر ہونے پر خواہشات (کی تکمیل میں)، اور رسوائی والی، ناپسندیدہ (چیزوں)، کبیرہ گناہ اور بے حیائی کی چیزوں (میں پڑنے) اور شیطانوں کی پیروی میں۔

واحسرتاه.. لقد ظلت هذه الأمة تعاني من الجروح الدامية ما تعاني، وكلما التأم جرح انفجر جرح آخر.

ہائے افسوس البتہ تحقیق یہ امت لگی ہوئی ہے، اس کو زخم لگتے ہی جارہے ہیں، جو بھی اس کو زخم لگتا ہے اس سے خون بہہ رہا ہے، ایک کے بعد ایک زخم پھٹ پڑتا ہے۔

(ایک کے بعد ایک مسلم ممالک میں فساد، بدامنی ہے)۔

فهل يكفي أن تسكب العبرات على مثل هذا الواقع الأليم؟.

فمتى تؤوب هذه الأمة المسكينة إلى ربـها؟.

وماذا يبقى للأمة إذا تجردت من لباس الدين والأخلاق والحياء؟.

تو کیا یہ کافی ہے کہ تم صرف اس پر آنسو بہاتے رہو؟

تو کب یہ مسکین امت اپنے رب کی طرف لوٹے گی؟

اور امت کے لیے کیا باقی رہے گا جب دین کے لباس، اخلاق اور حیاء سے خالی ہو گئی۔

واليوم نظرة عابرة إلى العالم الإنساني كافية لإلقاء الرعب في القلوب لو كانت هناك قلوب، فقد أسفر الصبح عن جيل راكع لشهواته لا لربه إلا ما رحم ربك،

وكسرت أوامر الدين في كثير من البلاد.

تو آج ایک سرسری نظر عالم انسانیت کی طرف کافی ہے دلوں میں رعب ڈالنے کے لیے اگر وہاں دل ہوں، تو تحقیق صبح روشن ہوگئی اس نسل پر جو اپنی خواہشات پر جھکی ہوئی ہے اپنے رب کے لیے نہیں، مگر جس پر تیرا رب رحم کرے، اور دین کے بہت سے احکامات توڑے گئے ہیں ملکوں میں (مسلمان ملکوں کے اندر)۔

فهل يترك الناس بلا واعظ ولا مذكر، يتردون في بحار الظلمات، ويسقطون في أودية الغي والفساد والشهوات، وينحدرون في آبار الضلال والظلام والهلاك، ويعيشون كالحيوانات والشياطين؟.

توکیا لوگ چھوڑ دیئے جائیں بغیر کسی وعظ کرنے والے کے، اور کسی یاددہانی کرانے والے کے، اندھیروں کے سمندر میں گھومتے رہیں، اور گمراہی، فساد وشہوات کی وادیوں میں گرتے رہیں اور گمراہی وہلاکت کے کنوئیں (گڑھے) میں جاگریں، اور وہ حیوانوں اور شیاطین کی طرح زندگی بسر کرتے ہیں۔

وهل لهذا الوباء الذي عمّ وطم من سبب؟

وإذا عرفنا سببه فهل من علاج لهذا الجرح الذي انفجر؟.. وهذا الوباء الذي انتشر؟.. وهذا القصر الذي انهدم؟.. وهذه القلعة التي تصدعت؟.. وهذه السفينة التي أوشكت على الغرق..؟.

اور کیا یہ وبا جو ہر طرف پھیل گئی ہے اس کا کوئی سبب ہے ؟

جب ہم نے اس کا سبب جان لیا تو کیا کوئی علاج ہے اس زخم کا جو پھٹ پڑا ہے ؟.. اور یہ وبا جو ہر طرف پھیل گئی ہے ؟.. اور یہ محل جو ڈھایا گیا ہے ؟.. اور یہ قلعہ جو پھٹ پڑا ہے (اس میں دراڑیں آگئی ہیں) ؟.. اور یہ کشتی جو غرق ہونے کے قریب آچکی ہے؟..

أما لهذا الجرح من طبيب..؟.

أما لهذا القصر من مالك..؟.

أما لهذا البيت من حراس..؟.

ألا يستحي البشر من كفران النعم؟.. ألا يخافون من بطش الجبار؟.

أما لهم في سوق الدين من أرباح؟.

کیا اس زخم کے لیے کوئی طبیب نہیں ہے ؟..

کیا اس محل کا کوئی مالک نہیں ہے ؟..

کیا اس گھر کے لیے کوئی چوکیدار نہیں ہے ؟.

کیا انسانوں کو نعمتوں کی ناشکری پر شرم نہیں آتی ؟.. کیا وہ اس زبردست رب کی پکڑ سے ڈرتے نہیں ہیں ؟.. کیا ان کے لیے دین کے بازار میں (دین کے راستے میں) کوئی نفع نہیں ہے ؟..

أنسوا أن الله خلقهم وكرمهم، وهداهم واشتراهم..؟.

فما بالهم جفوا باب سيدهم ومالكهم، وتعلقوا بأذيال عدوهم..؟.

وہ بھول گئے کہ بے شک اللہ نے ان کو پیدا کیا اور عزت دی اور ہدایت دی اور ان سے سودا کیا؟..

تو کیا ہے ان کا حال کہ انہوں نے بے وفائی کی اپنے آقا کے دروازے سے اور اپنے مالک سے اور اپنے دشمنوں کے ٹیل سے چمٹ گئے ہیں (پیچھے لگ گئے ہیں)۔

إن الأنبياء والرسل وأتباعهم لما عرفوا الحق آمنوا به، وعملوا بأحكامه، وتخلقوا بأخلاقه، وهانت عليهم أنفسهم وأموالهم وأولادهم وشهواتهم وديارهم في سبيل دعوة الناس إلى ما أمرهم الله به، من الدين العظيم، والحق المبين، والصراط المستقيم.

بے شک انبیاء اور رسولوں اور ان کے پیروکاروں نے جب حق کو پہچان لیا وہ اس پر ایمان لے آئے، اور انہوں نے اس کے احکام پر عمل کیا، اور اس جیسا اخلاق اپنالیا ہے، اور ان کے نفس، مال، اولادیں اور خواہشات اور ان کے گھر ہلکے ہوگئے (کم اہمیت کے ہوگئے) لوگوں کو دعوت دین کے راستے میں وہ جو اللہ نے حکم دیا، دین عظیم میں سے اور روشن حق اور صراط مستقیم (اللہ تعالی نے جس دین عظیم، حق مبین اور صراط مستقیم کا حکم دیا تھا اس کو لیکر پوری دنیا میں پہنچ گئے)۔

إن البشرية كافة كما يحتاجون إلى الهواء والماء والطعام كل آن، ولا يستثنى من ذلك أحد، ولا تستقيم لهم حياة إلا بذلك، فكذلك الناس كلهم أشد حاجة إلى الدين الحق الذي يبين علاقة المخلوقات بخالقها، وينظم علاقة المخلوق بالمخلوق، ويوفر لهم السعادة في الدنيا والآخرة، إذا حققوا مراد الله من خلقه بالإيمان به وعبادته وطاعته، واتبعوا كتابه الذي أنزله عليهم، ورسوله الذي أرسله إليهم، واستقاموا على دينه:

في الإيمان.. والعبادات.. والمعاملات.. والمعاشرات.. والأخلاق.

بے شک ساری انسانیت محتاج ہوتی ہے ، ہوا، پانی اور کھانے کے ہر وقت اور کوئی ایک اس سے مستثنی نہیں ہوتا، اور ان کے لیے زندگی قائم نہیں رہتی مگر اس کے ساتھ (ان تین چیزوں کے ساتھ)، تو اسی طرح سارے کے سارے لوگ سچے دین کے زیادہ شدید ضرورتمند ہیں وہ جو مخلوقات کا تعلق خالق کے ساتھ واضح کردیتا ہے، اور مخلوق کا تعلق مخلوق کے ساتھ منظم کرتا ہے ، اور ان کو دنیا اور آخرت کی خوش بختی وافر مقدار میں دیتا ہے، جب وہ سچ کر دکھائیں وہ جو اللہ تعالی اپنی مخلوق سے چاہتا ہے، اس پر ایمان لاکر، اس کی عبادت کرکے اور اسکی اطاعت کرکے، اور انہوں نے اس کی کتاب کا اتباع کیا وہ جو اس نے نازل کیا اس کتاب کو ان پر، اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائیں اور اتباع کریں وہ جو اس نے بھیجا اس کو ان کی طرف، اور اس کے دین پر استقامت اختیار کریں

ایمان، عبادات اور آپس کے معاملات میں اور سوسایٹی اور اخلاق میں۔

ولما عرف الأنبياء والرسل وأتباعهم قيمة الدين الحق، وأدركوا حاجتهم الماسة إليه، وحاجة البشرية إليه، هان عليهم كل شيء من أجله، واستطابوا المرارات والمكاره من أجله، وتسابقوا في سبيل الدعوة إليه، ونشر سننه وأحكامه، وسيطر ذلك على قلوبهم وعقولهم، واستغرق ذلك جل أوقاتهم.

اور جب انبیاء، رسولوں اور ان کے پیروکاروں نے دین حق کی قیمت کو پہچان لیا، انہوں نے اپنی حاجت کو پالیا، اور اس دین کی طرف انسانیت کی ضرورت کو، اور اس (دین کے پہچان) کی وجہ سے ہر رکاوٹ ان کے اوپر ہلکی (آسان) ہوگئی، اور اس کی وجہ سے (یعنی دین کی پہچان اور اسکی قیمت جاننے کی وجہ سے) ان کے لیے کڑوی اور ناپسندیدہ چیزیں بھی خوشگوار ہوگئیں، اور وہ اللہ کی طرف بلانے کے راستے میں ایک دوسرے سے آگے جانے لگے، اور اس کی سنتوں کو نشر کرنے میں اور اس کے احکام کو، یہ ان کے دلوں اور عقل پر چھا گیا، اور اس کام نے ان کے تمام اوقات کو گھیر لیا۔ (انہوں نے اپنے تمام اوقات دعوۃ کے کام میں لگا لیے)۔

فصدرت عنهم عجائب الإيمان بالغيب.. وأحسن العبادات والمعاملات..
وأحسن الأقوال والأعمال والأخلاق.. وحب الله ورسوله.. ورحمة المؤمنين..
والشدة على الكافرين.. وإيثار الإيمان والأعمال على الأموال والأشياء..
وإيثار الآخرة على الدنيا.. وتقديم أوامر الله على شهوات النفس.. وإيثار الآجل على العاجل، والهداية على الضلالة.. والحرص على دعوة الناس..وإخراج الناس من عبادة العباد إلى عبادة رب العباد.. ومن جور الأديان إلى عدل الإسلام.

تو ان سے ایمان بالغیب کے ساتھ عجیب چیزیں صادر ہونے لگیں ، اور سب سے بہترین عبادات اور معاملات،اور بہترین اقوال اور اعمال اور اخلاق، اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت آگئی (دنیا کی محبت کی جگہ)، اور مومنین کے لیے رحمدل ، اور کافروں کے معاملے میں شدید (ہو گئے) ، اور ایمان اور اعمال کو مال اور اشیاء پر ترجیح دی، اور آخرت کو دنیا پر ترجیح دی اور اللہ کے احکامات کو نفس کی شہوات کے آگے رکھا ، اور انہوں نے بعد میں آنے والی (آخرت) کو جلد ملنے والی (دنیا) پر ترجیح دی ، اور ہدایت کو گمراہی پر ، اور لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے میں حریص ہوگئے ، اور بندوں کو بندوں کی عبادت سے نکال کر بندوں کے رب کی عبادت میں لگادیا (شرک سے نکالا)، اور ادیان کے ظلم سے اسلام کے عدل کی طرف۔

واستهانوا بزخارف الدنيا وحطامها حين اشتاقت نفوسهم إلى لقاء الله، وقصور الجنة، وعلو الهمة.

اور انہوں نے دنیا کی خوبصورتی اور اس کے چورے کو (مال) حقیر جانا جس وقت ان کے دلوں میں اللہ کی ملاقات، جنت کے محلات اور ہمت کی بلندی کا شوق آگیا۔

سیکھنے کی باتیں

▪ اللہ تعالی نے ہمیں زندگی کس لیے دی ہے یہ سوچنے کی ضرورت ہے

.To live a productive life

▪ لوگ عام طور پر اپنی زندگی کی قدر نہیں کرتے، صرف وہ کام کرنا چاہتے ہیں جس سے ان کے نفس کی تسکین ہو۔

▪ آج امت اپنا وقت ضائع کر رہی ہے، اس کی کوششیں بے مقصد ہیں اگر ہیں بھی تو خواہشات کی تکمیل ہی مقصد بنا ہوا ہے۔

▪ جن لوگوں کی زندگی میں مقاصد بڑے ہوتے ہیں وہ چھوٹی چھوٹی پریشانیوں سے نہیں گھبراتے۔

▪ فساد اور بدامنی سے نکلنے کا حل اپنے رب کی طرف پلٹنے میں ہے۔

▪ اگر اپنے اندر یقین ہوگا کہ میں ٹھیک کر رہی ہوں تو لوگوں کی ملامت کا ڈر نہیں رہتا اور اس کے لیے ایمان کی مضبوطی ضروری ہے۔

▪ آنسو تب بہتے ہیں جب کوئی قیمتی چیز کھو جائے۔ جن لوگوں کو زندگی میں حق کی تلاش ہوتی ہے جب سچائی کو پالیتے ہیں تو اس خوشی سے ان کے دل اور عمل بدل جاتے ہیں۔

▪ دین حق انسانوں کا تعلق اللہ سے مضبوط کرتا ہے اور دوسری طرف بندوں سے تعلق اچھا کرتا ہے۔

Website Link

http://www.alhudamedia.com/Media/Tarbiyyah/Fiqh_al-Qulub/Fiqh_al-Qulub-0007-Al-Muqaddimah_Itharu_al-Imani_Wa_al-Amaali_Ala_al-Amwali_Wa_al-Ashyaai_Page_12-13.mp3